

## مقبوضہ کشمیر کے جبری انضمام کے ایک سال مکمل ہونے پر باجوہ- عمران حکومت کی جانب سے محض نغمہ جاری کرنا مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کے زخموں پر نمک پاشی اور افواج پاکستان کی توہین ہے

15 اگست 2020 کو مقبوضہ کشمیر کے بھارتی یونین میں جبری انضمام کا ایک سال مکمل ہو جائے گا۔ اس مناسبت سے باجوہ- عمران حکومت نے آئی ایس پی آر کے ذریعے ایک نغمہ جاری کیا جس میں ہندو ریاست سے التجاء کی جارہی ہے کہ وہ مقبوضہ کشمیر چھوڑ دے۔ اس نغمے کے اجراء نے پاکستان کے مسلمانوں میں شدید غم و غصے کی لہر دوڑادی۔ کیا دنیا کی تاریخ میں کبھی ایسا ہوا ہے کہ مظلوموں کی درخواست پر ظالم اپنے ظلم سے دستبردار ہو جائے؟ یا قابض اپنے قبضے سے دستبردار ہو جائے؟ وہ بھی محض نغمے پر؟ نہیں ایسا کبھی نہیں ہوا! بلکہ جب ظلم اور قبضے کے خلاف تلوار اٹھائی گئی صرف اسی صورت میں ہی ظلم اور قبضے کا خاتمہ ہوا۔ کیا موجودہ آزاد کشمیر نغمہ جاری کر کے اور ہندو ریاست سے درخواست کر کے حاصل کیا گیا تھا یا جہاد کر کے حاصل کیا گیا تھا؟ پاکستان اور کشمیر کے مسلمان ایک سال سے افواج پاکستان کے حرکت میں آنے کا انتظار کر رہے ہیں لیکن یہ سرکار انہیں نغموں کی لوریاں پیش کر رہی ہے جو نہ صرف مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے مترادف ہے بلکہ افواج پاکستان کی بھی شدید توہین ہے کیونکہ یہ حکومت ان نغموں کے اجراء سے یہ تاثر دے رہی ہے کہ ہماری شیر افواج لڑنے کے قابل نہیں اور زیادہ سے زیادہ بس کشمیریوں سے اظہار تکبر کے لیے میوزک ریکارڈ پیش کر سکتی ہیں؟

جن کی کھلی آنکھوں کے سامنے مودی کشمیر نگل گیا اور وہ صرف گانے بجانے سے اسے حاصل کرنے کی کوشش کا ناک رچا رہے ہیں، اس قیادت پر ہمارے باقی مفادات کی حفاظت کیلئے کیسے اعتبار کیا جاسکتا ہے!!! جو اپنی شہ رگ کا سودا کر سکتے ہیں ان کیلئے باقی جسم کا سودا کیا معنی رکھتا ہے!!! جس قیادت کے پاس دنیا کے جدید ترین جنگی جہاز، ٹینک، سیلسٹک اور کروزمیزائل، MIRV، آبدوزیں، بحری جہاز، ایئر ڈیفنس سسٹمز، آرٹلری، ٹیکنیکل اور سٹریٹجک نیوکلیئر اسلحہ اور فل سپیکٹرم ڈیٹیکٹرز (Full spectrum Deterrence) کا گولہ و بارود موجود ہو، اور ان سب سے بڑھ کر کیل کانٹے سے لیس چھ لاکھ شہر یا شہادت کیلئے بے تاب ہوں، جس کی قوم اس جہاد کیلئے تن من دھن سب قربان کرنے پر تیار ہو، اور وہ قیادت صرف آئی ایس پی آر کے ذریعے نغمے جاری کرے، وزیر خارجہ اور وزیر دفاع لائن آف کنٹرول پر فوٹوشوٹ کرائیں اور کشمیر ہائی وے کا نام سرینگر ہائی وے رکھنے جیسے نمائشی اقدامات کیے جائیں تو یہ قیادت ایک کشمیر فروش سوداگر قیادت ہے جو پاکستان و کشمیر کے مسلمانوں کو دھوکہ دینے اور کشمیر کا زسے غداری پر پردہ ڈالنے کی ناکام کوشش میں مگن ہے۔ عملاً باجوہ- عمران حکومت نے مودی کو پیغام دے دیا ہے کہ وہ بے فکر ہو کر مقبوضہ کشمیر میں اپنا ظلم و ستم جاری اور اپنے قبضے کو مستحکم کرتا رہے کیونکہ وہ پاکستان کے جدید اسلحے کو زنگ آلود ہونے کیلئے گوداموں پر تالے ڈال کر بند اور بہادر افواج کو بیرکوں میں بیٹیاں ڈال کر قید کر چکے ہیں۔

اے افواج پاکستان میں موجود مخلص مسلمانو! کیا کشمیر فروش سیاسی و فوجی قیادت کی غداری بالکل واضح نہیں ہو گئی؟ کیا یہ قیادت دشمن کے سامنے آپ کیلئے باعث شرم نہیں؟ کیا یہ ہمارے ایمان اور بہادری کیلئے ننگ کا نشان نہیں؟ کیا سیاسی و فوجی قیادت کی امریکی ہدایت پر تحمل (Restraint) کی پالیسی مودی کی سہولت کاری نہیں؟ کیا مقبوضہ کشمیر کے مظلوم بہن بھائیوں کی پکار کا جواب میوزک سٹوڈیو سے بن کر آنا چاہیے یا یہ آپ کی توپوں، جنگی طیاروں اور ٹینکوں کی گن گھرج اور نعرہ تکبیر کے صداؤں میں آپ کے بڑھتے ہوئے قدموں کی دھمک ہونی چاہیے؟ دل پر ہاتھ رکھیں، جواب آپ کو معلوم ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، **مَنْ لَمْ يَغْزِ او يَجْهْزِ غَازِيَا او يَخْلَفِ غَازِيَا فِي اَهْلِهِ بَخِيْرٍ اَصَابَهُ اللّٰهُ بِقَارِعَةٍ** جو شخص نہ لڑتا ہو اور نہ ہی کسی جنگجو کو آراستہ کرتا ہو یا اس کی غیر موجودگی میں کسی جنگجو کے اہل خانہ کی مدد کرتا ہو، اللہ تعالیٰ قیامت سے پہلے اس پر آفت نازل کرے گا" (ابو داؤد)۔ اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، **وَاعْلَمُوْا اَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ** "جان لو کہ جنت تلواروں کے سائے تلے ہے" (ابو داؤد)۔ جمہوریت اور آمریت کی پیداوار قیادت کبھی بھی آپ کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے اور دنیا و آخرت کی عزت کے لیے جہاد میں جانے کی اجازت نہیں دے گی۔ بہت ہو گیا، ہر گزرتا لمحہ صورتحال کو خوفناک بناتا جا رہا ہے۔ آپ پر لازم ہے کہ نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے قیام کے لیے فوراً نصرت فرماہم کریں۔ صرف خلیفہ راشد ہی کی قیادت میں آپ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات کی بجا آوری کے لیے اور مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے حرکت میں آئیں گے اور سرینگر میں تکبیر کی صداؤں میں کلمہ طیبہ کا جھنڈا بلند کریں گے۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس